DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 186

DATED 24-02-2026.

**SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

*for* **(Director General)**

*The Press Secretary to*
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.02.2026

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | تجارت پاکستان اور ایران کے باہمی تعلقات کی مضبوط اساس ہے، جعفر مندوخیل | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | وزیر اعلیٰ نے پنجگور واقعے کی تحقیقات کا حکم دیدیا، میر سرفراز بگٹی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، علی مدد جتک | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 04 | بی اے پی عوام اور صوبے کی بلاامتیاز خدمت پر یقین رکھتی ہے، خالد مگسی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 05 | وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر غلام رسول عمرانی کی بلاول بھٹو سے ملاقات | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | سردار کھیتران کی یونس زہری سے ملاقات، قانون سازی ودیگر امور پر مشاورت | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | تمام ضلعی ہسپتالوں کی تجدید کیلئے نئی پالیسی اختیار کر رہے ہیں، بخت محمد کاکڑ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 08 | حلقہ انتخاب کی ترقی کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، میر سلیم کھوسہ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | طبی عملے کی غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، کمشنر ژوب | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | تربت شجرکاری مہم کو موثر اور منظم انداز میں کامیاب بنایا جائے، کمشنر | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | شہر میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں، کمشنر کوئٹہ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | دکانداران کرایہ اور ٹیکس بروقت ادا کریں، اسپیشل مجسٹریٹ میٹروپولیٹن | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | حکومت بلوچستان کا پنجگور میں پیش آنے والے واقعے پر افسوس | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | آر ڈی ایم سی کا ریکوڈک میں مستحق خاندانوں میں رمضان فوڈ پیک تقسیم کا عمل مکمل | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | کوئٹہ ایکسپو سینٹر میں تاخیر، تعمیر لاگت میں اضافے کا انکشاف | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | ڈسٹرکٹ مینیجر پی پی ایچ آئی کا گوادر میں صحت مراکز کا دورہ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | عوام کو گیس سے محروم رکھا جانا افسوسناک ہے، ارکان اسمبلی | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

پنجگور میں فائرنگ کے واقعات دو خواتین سمیت آٹھ افراد ہلاک تین زخمی، اے این ایف نے گوادر سے کروڑوں کی منشیات برآمد کرلی، تربت سیکورٹی فورسز کی کارروائی مسلح تنظیم سے وابستہ اہلکار ہلاک، تربت داماد کی فائرنگ سے سالہ جاں بحق، ساس اور سسر زخمی، ڈیرہ اللہ یار شہری پر تشدد اور ہراساں کرنے پر کانسٹیبل معطل، کوئٹہ تاجر اتحاد بلوچستان کے رہنماء پر فائرنگ میں ملوث ملزم گرفتار

## مسائل:

حب سحر وافطار کے اوقات بجلی وگیس کی لوڈشیڈنگ روزہ داروں کی مشکلات میں اضافہ، میونسپل کارپوریشن خضدار کے ملازمین مالی مشکلات کا شکار

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.02.2026

**اداریہ :**

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر گرانفروشوں اورذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی ،عوامی ریلیف کیلئے حکومت بلوچستان کے اقدامات** ! " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں مارکیٹوں میں گوشت، پھل، سبزیوں سمیت دیگر خوردونوش اشیاء کی قیمتوں میں گرانفروش اور ذخیرہ اندوزوں کی جانب سے من مانا اضافہ کیا گیا ہے ماہ صیام کے دوران حسب روایت مہنگائی عروج پر ہے غریب عوام کیلیء افطار وسحر کیلئے خریداری مشکل ہوگئی ہے رمضان المبارک کے بابرکت میں ہر چیز کی قیمت دگنی کردی گئی ہے سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد نہیں کیا جارہا مافیاز من مانی کرکے عوام کو لوٹ رہے ہیں حکومت بلوچستان کی جانب سے مہنگائی پر قابو پانے کیلئے سخت ایکشن ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوشت کی سرکاری نرخوں سے زائد پر فروخت کا نوٹس لیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی کی ہدایت کی ہے انتظامیہ نے سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی پر 70 دکانداروں گرفتار کرلیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پورٹل پر شہریوں کی جانب سے گوشت کی سرکاری نرخوں سے زائد فروخت کی شکایت پر فوری نوٹس لیا، کوئٹہ شہر میں کریک ڈاؤن کا آغاز کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے گئے کارروائی کے دوران 70 سے زائد گراں فروشوں کو گرفتار کرکے جرمانہ عائد کیا گیا۔

**اداریے:**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان اسمبلی اجلاس صوبائی ووفاقی سطح ہر سیشن بڑھانے کی قرار دار منظور** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Climate change crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین:**

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**ڈرون ، دھشت گردی کا نیا محاذ** " کے عنوان سے محمد خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**خضدار ،بلوچستان کااھم شھر جوایک نئی کروٹ لے رھاھے** " کے عنوان سے منیر احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 24 FEB 2026 Page No. 1


## پاک ایران باہمی تعلقات کی مضبوط اساس تجارت ہے، گورنر مندوخیل

**دوطرفہ تجارت کو 3 سے بڑھا کر 10 ارب ڈالر تک پہنچانا چاہیے، ایرانی قونصل جنرل سے گفتگو**

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان ایران باہمی تعلقات کی ایک مضبوط اساس تجارت ہے۔ پاکستان بلوچستان کے راستے ایران سے منسلک ہے۔ خطے میں رونما ہونے والی معاشی وتجارتی تبدیلیوں کے پیش نظر یہی زمینی راستہ گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے جو پاکستان اور ایران کے درمیان دوطرفہ تجارت کو 3 ارب ڈالر سے بڑھا کر 10 ارب ڈالر تک پہنچانے کا منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان میں تعینات ایرانی قونصل جنرل محمد کریمی تودیشکی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ایران قونصل جنرل محمد کریمی تودیشکی نے اپنی سفارتی اسناد پیش کیے جس پر گورنر بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ آپ کی تعیناتی سے دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔


MASHRIQ QUETTA


## تجارت پاکستان اور ایران کے باہمی تعلقات کی مضبوط اساس ہے، جعفر مندوخیل

**خطے میں رونما ہونے والی معاشی وتجارتی تبدیلیوں کے پیش نظر بلوچستان کا زمینی راستہ گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے**

**جغرافیہ کا ملکوں کے تعلقات پر بہت اثر ہوتا ہے، کوئی ملک اپنا ہمسایہ نہیں بدل سکتا، ایرانی قونصل جنرل سے بات چیت**

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان ایران باہمی تعلقات کی ایک مضبوط اساس تجارت ہے۔ پاکستان بلوچستان کے راستے ایران سے منسلک ہے۔ خطے میں رونما ہونے والی معاشی وتجارتی تبدیلیوں کے پیش نظر یہی زمینی راستہ گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے جو پاکستان اور ایران ......

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کے درمیان دوطرفہ تجارت کو 3 ارب ڈالر سے بڑھا کر 10 ارب ڈالر تک پہنچانے کا منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان میں تعینات ایرانی قونصل جنرل محمد کریمی تودیشکی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ایران قونصل جنرل محمد کریمی تودیشکی نے اپنی سفارتی اسناد پیش کیے جس پر گورنر بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ آپ کی تعیناتی سے دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جغرافیہ کا بھی ملکوں کے تعلقات پر بہت اثر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے کوئی بھی ملک اپنا ہمسایہ نہیں بدل سکتا لیکن ہم اپنی مشترکہ پاک ایران سرحد کو اقتصادی ترقی اور باہمی فائدے کیلئے ضرور استعمال کر سکتے ہیں۔ بڑے پیمانے پر معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیکر ہم بلوچستان میں غربت اور بیروزگاری جیسے اہم مسائل پر باآسانی قابو پا سکتے ہیں اور اپنے لوگوں کا معیار زندگی بلند کر سکتے ہیں۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے سرحدی تجارت اور بارڈر مارکیٹس کے قیام کے حوالے سے ہمیں اپنے بنیادی ڈھانچے کو مزید وسیع اور جدید بنانے کی ضرورت ہے اور افرادی قوت کے استعداد کار میں اضافہ کرنے سے تجارتی سرگرمیوں میں تیزی لائی جا سکتی ہے۔ مسلسل رابطے اور ملاقاتوں سے دیگر چھوٹے مسئلے بھی حل ہو جائیں گے۔

CS CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | منگل، 6 رمضان المبارک 1447ھ 24 فروری 2026ء | نمبر 55


# وزیراعلیٰ نے پنجگور واقعے کی تحقیقات کا حکم دیدیا

## معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا کسی صورت برداشت نہیں، سرفراز بگٹی

ریاست کی رٹ چیلنج کرنیوالوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، کسی کو بھی صوبے کا امن سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، وزیراعلیٰ

واقعے سے متعلق مزید شواہد اور تفصیلات اکٹھی کی جارہی ہیں، حکومت بلوچستان متاثرہ خاندانوں کیساتھ کھڑی ہے، ترجمان حکومت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے علاقے میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا کھلی دہشت گردی اور انسانیت سوز اقدام ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے واقعے کی فوری، جامع اور شفاف تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت جاری کی ہے کہ ملوث عناصر کی نشاندہی کر کے انہیں جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور کسی کو بھی صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ اقدامات کر رہی ہے اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر ممکن تعاون و معاونت فراہم کرے گی۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ دریں اثناء حکومت بلوچستان نے پنجگور کے علاقے نوکور چیدگی بارڈر کے قریب پیش آنے والے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے معاون وزیراعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مسلح افراد کی جانب سے گاڑی میں سوار بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انتہائی بزدلانہ اور قابل مذمت فعل ہے، جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے انہوں نے کہا کہ واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس افسوسناک سانحے میں ملوث عناصر کی فوری گرفتاری کو یقینی بنائیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 06 رمضان 1447ھ 24 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 232

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی خواتین پارلیمنٹیرینز سے گفتگو کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4


روزنامہ Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | منگل 24 فروری 2026، 06 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ 46


وزیراعلیٰ بلوچستان

# معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا کھلی دہشتگردی اور انسانیت سوز اقدام ہے

ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور کسی کو بھی صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ اقدامات کر رہی ہے اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے علاقے میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے پر گہرے بقیہ: صفحہ 6 پر

دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا کھلی دہشت گردی اور انسانیت سوز اقدام ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے واقعے کی فوری، جامع اور شفاف تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت جاری کی ہے کہ ملوث عناصر کی نشاندہی کر کے انہیں جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور کسی کو بھی صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ اقدامات کر رہی ہے اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ پہنچنے پر وفاقی وزیر جام کمال خان کا استقبال کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 24 FEB 2026 Page No. 5


## قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، علی مدد جتک

**پاکستان کے خلاف استعمال ہونے والی ہر سرزمین پر کارروائی ہمارا قانونی حق ہے**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے افغانستان کے بعض علاقوں میں دہشتگرد عناصر کے خلاف پاکستان کی موثر اور بروقت کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف استعمال ہونے والی ہر سرزمین کے خلاف کارروائی ہمارا آئینی اور قانونی حق ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ پاکستان اور بالخصوص بلوچستان میں دہشتگردی میں ملوث عناصر کے قدموں کے نشانات افغانستان تک جاتے ہیں، اس حوالے سے پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت متعدد بار افغان حکام کو شواہد اور تفصیلات سے آگاہ کر چکی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کے معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والوں کا ان کی قبروں تک تعاقب کیا جائے گا اور کسی کو بھی ملک کے امن سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

## بی اے پی عوام اور صوبے کی بلا امتیاز خدمت پر یقین رکھتی ہے، خالد مگسی

**پارٹی قیادت اقلیتی برادری کے حقوق، مساوی مواقع کی فراہمی اور فلاح وبہبود کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، راجہ رمیش لال سے گفتگو**

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی (باپ) کے صدر و وفاقی وزیر برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نوابزادہ میر خالد مگسی سے بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری برائے اقلیتی امور راجہ رمیش لال نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پارٹی امور، تنظیمی صورتحال اور اقلیتی برادری سے متعلق مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر نوابزادہ میر خالد مگسی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی صوبے کی نمائندہ جماعت ہے جو بلا امتیاز عوام کی خدمت اور صوبے کی ترقی پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی قیادت اقلیتی برادری کے حقوق کے تحفظ، مساوی مواقع کی فراہمی اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ پارٹی صوبے میں سیاسی استحکام، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھا رہی ہے۔ راجہ رمیش لال نے پارٹی صدر کو اقلیتی برادری کو درپیش مسائل اور تجاویز سے آگاہ کیا۔ انہوں نے پارٹی قیادت کی پالیسیوں اور وژن پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ باپ کی قیادت میں صوبے میں ہم آہنگی، ترقی اور عوامی خدمت کا سفر جاری رہے گا۔

## سردار کھیتران کی یونس زہری سے ملاقات، قانون سازی و دیگر امور پر مشاورت

**پائیدار امن کے قیام اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کے لیے سیاسی استحکام ناگزیر ہے، گفتگو**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران سے قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے آج منسٹر ہی ایچ ای آفس میں ملاقات کی جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان، موثر قانون سازی کے امور، جاری و مجوزہ ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو درپیش مسائل پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی جس کے دوران باہمی مشاورت کے فروغ اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مزید مستحکم بنانے پر زور دیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ صوبے میں پائیدار امن کے قیام اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کے لیے سیاسی استحکام ناگزیر ہے۔ امن و امان کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ اداروں کی کارکردگی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ قانون سازی کے حوالے سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ایسے موثر اور جامع قوانین متعارف کرائے جائیں گے جو نہ صرف عوامی فلاح و بہبود کو یقینی بنائیں بلکہ صوبے میں شفاف طرز حکمرانی کو بھی فروغ دیں۔ اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ قانون سازی کا عمل وسیع تر مشاورت اور اتفاق رائے سے آگے بڑھایا جائے تاکہ مثبت اور دیرپا نتائج حاصل کیے جا سکیں۔

---

INTEKHAB QUETTA

## وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر غلام رسول عمرانی کی بلاول بھٹو سے ملاقات

کوئٹہ / کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محنت و افرادی قوت بابا غلام رسول عمرانی نے بلاول ہاؤس میں ملاقات کی اور اپنے محکمے کی کارکردگی پر بریفنگ دی۔

---

MASHRIQ QUETTA

## تمام ضلعی ہسپتالوں کی تجدید کیلئے نئی پالیسی اختیار کر رہے ہیں، بخت محمد کاکڑ

**صحت کے شعبے میں ایسے مافیاز موجود ہیں جو سرکاری ہسپتالوں کی فعالیت میں رکاوٹ ہیں**

**ڈاکٹرز، پیرامیڈکس اور اسٹاف کی حاضری اور دیگر چیک اینڈ بیلنس کیلئے کمیٹی بنائی جائے گی**

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان تمام اضلاع کے ہسپتالوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے نئی پالیسی اختیار کر رہی ہے جس میں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکس اور دیگر اسٹاف کی حاضری اور غیر حاضری کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں کے میڈیسن کیلئے ایک کمیٹی بنائی جائے گی جو صوبے کے تمام اضلاع میں ہر دن ہسپتالوں کے چیک آؤٹ کریگی کہ آج ہسپتال میں کن کن ڈاکٹروں کی ڈیوٹی ہے اور کون غیر حاضر ہے ......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

اے آئی کیمروں کے ساتھ ساتھ اب مزید ہسپتالوں کی نگرانی کو فعال بنانے کیلئے نئے اصلاحات لانا ضروری ہے یہ بات انہوں نے پیر کے روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نے کہا ہے کہ ہر سال بجٹ میں اربوں روپے صحت کے شعبے کیلئے مختص کی جارہی ہے کہ ان پیسوں سے پسماندہ صوبے کی باسیوں کا بروقت اور اچھا علاج و معالجہ ہو سکے لیکن بدقسمتی ہے صحت کے شعبے میں ایسے مافیاز بھی موجود ہے جو نہیں چاہتے کہ یہاں کے سرکاری ہسپتال فعال ہو اور عوام کو بروقت صحت کے سہولیات میسر ہو سکے صوبائی حکومت اور ہیلتھ محکمے نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اودیاں ڈاکٹروں کے چیک آؤٹ کے ساتھ ساتھ تمام اضلاع کے ہسپتالوں پر نظر رکھنے کیلئے اے آئی کیمروں کیس ساتھ ایک نئی پالیسی تشکیل دے رہیں اس کا مقصد یہی ہوگا کہ اضلاع میں تمام ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف کتنی موجود ہے اور ہر ایک کی ڈیٹی کہا ہے اور کون ڈیٹی کر رہے ہیں کون غیر حاضر ہے جدید اصلاحات لانے کی ضرورت ہے تاکہ صوبے کے عوام اپنے ہی ہسپتالوں میں علاج کر سکے۔

---

MASHRIQ QUETTA

## حلقہ انتخاب کی ترقی کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں' میر سلیم کھوسہ

**صحبت پور کو مثالی اور ترقی یافتہ ضلع بنانے کیلئے وسائل بروئے کار لارہے ہیں صوبائی وزیر**

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب صحبت پور کی ترقی خوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے موثر اور عملی اقدامات تیزی سے جاری ہیں ان کا کہنا تھا کہ صحبت پور کو ایک مثالی اور ترقی یافتہ ضلع بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام نے جس اعتماد اور امید کے ساتھ انہیں منتخب کیا ہے ان توقعات پر پورا اترنا ان کی اولین ......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

ذمہ داری ہے حلقہ انتخاب میں سڑکوں کا وسیع جال بچھایا جا چکا ہے جس سے نہ صرف آمد و رفت میں نمایاں بہتری آئی ہے بلکہ عوام کو روزمرہ امور کی انجام دہی میں بھی آسانی حاصل ہوئی ہے صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے مزید بتایا کہ نئی سڑکوں کی تعمیر سے دیہی علاقوں کو شہری مراکز سے منسلک کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور زرعی اجناس کی ترسیل کا عمل مزید تیز اور

موثر ہوا ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی فلاح و بہبود کے تمام منصوبے شفاف انداز میں مکمل کیے جائیں گے اور ترقیاتی کاموں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ضلع صحبت پور سمیت پورے علاقے کی پائیدار ترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 24 FEB 2026 Page No. 6


## طبی عملے کی غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی، کمشنر ژوب

### مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی ہسپتال انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے، آصف علی فرخ

ژوب (نامہ نگار) کمشنر ژوب ڈویژن آصف علی فرخ نے کہا ہے کہ طبی عملے کی غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ژوب کے اچانک دورہ کے موقع پر ہسپتال انتظامیہ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس دوران انہوں نے ایمرجنسی آؤٹ ڈور وارڈز اور دیگر شعبوں کا جائزہ لیا اور زیر علاج مریضوں سے ملاقات کر کے ان کی عیادت کی علاج معالجے اور فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا کمشنر آصف علی فرخ نے کہا کہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی ڈیوٹی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے واضح کیا کہ تمام ڈاکٹرز اور عملہ اپنی جائے تعیناتی پر حاضر رہیں غیر حاضری یا ڈیوٹی سے لاپرواہی کی صورت میں متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہسپتال انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی سستی قابل قبول نہیں کمشنر نے صفائی کی صورتحال پر خصوصی توجہ دینے ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے اور وارڈز میں نظم و ضبط بہتر بنانے کی ہدایت بھی جاری کی۔

## تربت: شجرکاری مہم کو مؤثر اور منظم انداز میں کامیاب بنایا جائے، کمشنر

### درخت آنیوالی نسلوں کیلئے صحت مند فضا کی ضمانت فراہم کرتے ہیں، قادر بخش

تربت (نامہ نگار) کمشنر مکران ڈویژن قادر بخش نے اپنے دفتر میں پودا لگا کر شجرکاری مہم کا افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں کنزرویٹر فاریسٹ مکران عبدالوحید، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر فدا حسین اور پی ایس ناصر حسن بھی موجود تھے اس موقع پر قادر بخش نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں اور ماحولیاتی آلودگی کے بڑھتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے شجرکاری وقت کی اہم ضرورت ہے درخت نہ صرف ماحول کو صاف اور سرسبز بناتے ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے صحت مند فضا کی ضمانت بھی فراہم کرتے ہیں انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ شجرکاری مہم کو مؤثر اور منظم انداز میں کامیاب بنایا جائے تاکہ مقررہ اہداف بروقت حاصل کیے جاسکیں کنزرویٹر فاریسٹ مکران عبدالوحید نے بتایا کہ بلوچستان بھر کی طرح مکران ڈویژن میں بھی شجرکاری مہم کا باضابطہ آغاز کر دیا گیا ہے ان کے مطابق مکران ڈویژن میں مجموعی طور پر 54 ہزار پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس کے تحت مختلف سرکاری اداروں، تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات پر شجرکاری کی جائے گی ڈویژنل فاریسٹ آفیسر فدا حسین نے کہا کہ شجرکاری مہم کی کامیابی کے لیے عوامی تعاون ناگزیر ہے انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر اور ان کی نگہداشت کو یقینی بنائیں۔


MASHRIQ QUETTA


## شہر میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں، کمشنر کوئٹہ

### رمضان المبارک کے دوران خصوصی ٹریفک پلان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، شاہزیب خان کاکڑ

### انجمن تاجران اور عوام کی سہولت کیلئے نو پارکنگ شاہراہوں پر شام 6 بجے کے بعد پارکنگ کی اجازت ہوگی، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے مسائل کے حل اور رمضان المبارک کے دوران عوام کو سہولت فراہم کرنے کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ایس ایس پی ٹریفک مرزا بلال حسن، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ، صدر انجمن تاجران رحیم کاکڑ، جنرل سیکرٹری یاسین مینگل سمیت میٹروپولیٹن کارپوریشن کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں رمضان المبارک کے دوران شہر میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے اور شہریوں کو خریداری میں......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

سہولت فراہم کرنے کیلئے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ رمضان المبارک کے دوران نو پارکنگ شاہراہوں پر شام 6 بجے کے بعد پارکنگ کی اجازت ہوگی، تاکہ انجمن تاجران اور عوام کو خریداری میں آسانی میسر آ سکے اجلاس میں عبدالستار روڈ پر نو پارکنگ کے حوالے سے مختلف تجاویز بھی زیر غور آئیں، جبکہ لیاقت بازار میں ریڑھیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے ٹریفک مسائل کے حل کے لئے آپریشن کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے، اس لئے ایسے موثر اقدامات کئے جائیں جن سے ٹریفک کی روانی بہتر ہو، شہریوں کو سہولت ملے اور تاجروں کی کاروباری سرگرمیوں میں بھی بہتری آئے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ رمضان المبارک کے دوران خصوصی ٹریفک پلان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

## دکانداران کرایہ اور ٹیکس بروقت ادا کریں، اسپیشل مجسٹریٹ میٹروپولیٹن

### سرکاری جائیداد کے تحفظ کیلئے سخت اقدامات اٹھا رہے ہیں، حبیب الرحمان کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن مجیب الرحمان قمبرانی کی خصوصی ہدایت پر اسپیشل مجسٹریٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن حبیب الرحمان کاکڑ نے جناح مارکیٹ کی دکانوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کرایہ اور ٹیکس جمع نہ کرنے پر متعدد دکانوں کو سیل کر دیا گیا جبکہ دیگر دکانداروں کو سخت تنبیہ جاری کی گئی اسپیشل مجسٹریٹ حبیب الرحمان کاکڑ نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ جن دکانداروں پر کرایہ اور ٹیکس واجب الادا ہیں وہ جلد از جلد جمع کرائیں، جبکہ جن دکانوں پر سابقہ بقایا جات ہیں، ان کی ادائیگی بھی بلا تاخیر یقینی بنائیں انہوں......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی سرکاری جائیداد کے تحفظ کے لئے ایڈمنسٹریٹر کی ہدایت پر سخت اقدامات کئے جا رہے ہیں، اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اس موقع پر انہوں نے دکانداروں کو سختی سے تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ مقررہ وقت پر اپنے واجب الادا ٹیکسز اور کرایہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں جمع کرائیں، بصورت دیگر ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جناح مارکیٹ کے دکانداروں کی جانب سے ٹیکس کی عدم ادائیگی پر ان کی دکانیں تاحکم ثانی بند رہیں گی۔

## فیب وتھانوں کی فورٹی فکیشن منصوبے اہمیت کے حامل ہیں، سیکرٹری مواصلات

### منصوبوں کی تکمیل میں کوتاہی یا سست روی برداشت نہیں کی جائے گی، بابر خان

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بلوچستان بابر خان کے زیر صدارت صوبے میں جاری پری فیب اور فورٹی فکیشن آف تھانہ منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبے کے تمام چھ زونز کے چیف انجینئرز سپرنٹنڈنگ انجینئرز متعلقہ افسران اور دیگر حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران دونوں منصوبوں......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

پر ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی شرکاء کو منصوبوں کی موجودہ صورتحال درپیش تکنیکی مسائل زمین کی الاٹمنٹ کے امور اور انتظامی رکاوٹوں سے بھی آگاہ کیا گیا بریفنگ میں بتایا گیا کہ بعض مقامات پر زمین کی فراہمی اور تکنیکی منظوری کے مراحل میں پیش رفت جاری ہے جبکہ بیشتر اضلاع میں تعمیراتی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پری فیب اور تھانوں کی فورٹی فکیشن کے منصوبے امن وامان کے قیام اور عوام کو بہتر سیکورٹی سہولیات کی فراہمی کیلئے نہایت اہمیت کے حامل ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ ان منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی کوتاہی یا سست روی برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام متعلقہ افسران ہنگامی بنیادوں پر کام کی رفتار مزید تیز کریں انہوں نے واضح کیا کہ آئندہ اجلاس میں منصوبوں پر پیش رفت میں نمایاں بہتری نظر آنی چاہئے اگر کسی بھی سطح پر غفلت یا غیر ذمہ داری پائی گئی تو متعلقہ افسر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطہ اور موثر نگرانی کے نظام کو یقینی بنائیں تاکہ منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جا سکے اور صوبے میں امن وامان کے ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔


CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2 Dated: 24 FEB 2026 Page No. 7

## حکومت بلوچستان کا پنجگور میں پیش آنیوالے واقعے پر افسوس

### بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا بزدلانہ اور قابل مذمت فعل ہے، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے پنجگور کے علاقے لوکور چیدگی بارڈر کے قریب پیش آنے والے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مسلح افراد کی جانب سے گاڑی میں سوار بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انتہائی بزدلانہ اور قابل مذمت فعل ہے، جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے انہوں (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

نے کہا کہ واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس افسوسناک سانحے میں ملوث عناصر کی فوری گرفتاری کو یقینی بنائیں انہوں نے واضح کیا کہ ذمہ داران کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور کسی کو بھی امن عامہ خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ داری پوری سنجیدگی سے ادا کر رہی ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ واقعے سے متعلق مزید شواہد اور تفصیلات اکٹھی کی جا رہی ہیں اور تفتیشی عمل تیزی سے جاری ہے شاہد رند نے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

## آر ڈی ایم سی کا ریکوڈک میں مستحق خاندانوں میں رمضان فوڈ پیک تقسیم کا عمل مکمل

### 21 جنوری کو شروع ہونیوالی مہم اختتام پذیر، 19 دیہاتوں کے مجموعی طور پر 600 خاندانوں میں غذائی امداد تقسیم کی گئی

### مقامی برادری آر ڈی ایم سی کا لازمی حصہ، مقصد رمضان المبارک میں ضرورت مندوں کی مدد کرنا ہے، ریان مجگل اور آصف شیرازی کی گفتگو

نوکنڈی (آئی این پی) ریکوڈک مائننگ کمپنی (آر ڈی ایم سی) نے اسلامک ریلیف پاکستان کے اشتراک سے ریکوڈک منصوبے کے اطراف واقع دیہات میں مستحق خاندانوں کو رمضان فوڈ پیک کی تقسیم کا عمل کامیابی سے مکمل کر لیا۔ یہ مہم 21 فروری کو باقاعدہ طور پر شروع کی گئی تھی جو آج اختتام پذیر ہوئی۔ اس مشترکہ اقدام کے تحت مجموعی طور پر 600 خاندانوں، یعنی تقریباً 5,518 افراد کو غذائی امداد فراہم کی گئی۔ مستحقین کا انتخاب شفاف اور بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

ضرورت پر مبنی جائزے کے ذریعے کیا گیا، جس میں بیوائوں، بزرگ افراد، معذور افراد اور معاشی طور پر کمزور خاندانوں کو ترجیح دی گئی۔ فوڈ پیک کی تقسیم تحصیل نوکنڈی کے 19 دیہات میں کی گئی، جن میں بیبے، لوکپاو، مشکی چاہ، وزگی، ہومکان چاہ، بیدوک، کوہ، کرہاکا، فشکاب، تنگ کپاہ، سرزے، مسکان، حمل آب، واویان، درواجے، براہوک، یسی لاہر، پنیام اور گوال نشاب شامل ہیں۔ مہم کے آغاز سے قبل اسلامک ریلیف پاکستان کے کنٹری ڈائریکٹر آصف علی شیرازی، اور آر ڈی ایم سی کے جنرل منیجر ریان مجگل کے درمیان ایک رابطہ اجلاس ہوا، جس میں ملٹ روڈ کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا اور مستقبل میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ریان مجگل نے کہا کہ کمپنی کے کمیونٹی سرمایہ کاری پروگرام اور مقامی روزگار کے اقدامات کا مقصد خدمات انجام دینے والے علاقوں میں بامعنی اور دیرپا اثرات مرتب کرنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آر ڈی ایم سی خود کو مقامی برادریوں کا لازمی حصہ سمجھتی ہے۔ ان کے مطابق، یہ اقدام رمضان المبارک کی اصل روح ہمدردی، سخاوت اور ضرورت مندوں کی مدد کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے اس مہم کے ذریعے کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور ذمہ دارانہ کارپوریٹ شراکت داری کو فروغ دینے پر اسلامک ریلیف پاکستان کے تعاون کو سراہا۔ اسلامک ریلیف پاکستان کے کنٹری ڈائریکٹر آصف علی شیرازی نے مہم کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، یہ مہم ماہ مقدس کے دوران غذائی عدم تحفظ میں کمی لانے اور مستحق خاندانوں کو باوقار اور پرسکون انداز میں روزے رکھنے میں معاونت فراہم کرنے کے لیے ترتیب دی گئی ہے۔ ہم آر ڈی ایم سی کے مسلسل تعاون اور موثر شراکت کے معترف ہیں۔ یہ اقدام آر ڈی ایم سی کے اس وسیع تر ہدف سے ہم آہنگ ہے جس کے تحت ادارہ احترام، شفافیت اور باہمی مفاد کی بنیاد پر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ طویل المدتی اور اعتماد پر مبنی شراکت داری قائم کرنے کا خواہاں ہے۔ آر ڈی ایم سی کے کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام پائیدار ترقیاتی ستونوں تعلیم، صحت تک رسائی، پانی و ماحولیات، غذائی تحفظ، اور مقامی معاشی ترقی کے تحت ترتیب دیے گئے ہیں۔

## کوئٹہ ایکسپو سینٹر کی تعمیر میں تاخیر، تعمیری لاگت میں اضافے کا انکشاف

### تخمینہ 2.4 ارب روپے تھا، اضافے کے بعد 4.8 ارب روپے سے زائد ہو گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں ایکسپو سینٹر کے تعمیری منصوبے میں تاخیر کے باعث اب لاگت بڑھ کر 4.8 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا محمد جاوید حنیف کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں کوئٹہ ایکسپو سینٹر کی تعمیری لاگت میں دوگنا اضافے کا انکشاف ہوا۔ وزارت تجارت کے حکام نے بتایا کہ 2019 میں منصوبے کی لاگت کا تخمینہ 2.4 ارب روپے تھا، بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

منصوبے کی نظرثانی لاگت بڑھ کر 4.8 ارب روپے سے زیادہ ہو گئی ہے۔ کمیٹی نے منصوبے پر عمل درآمد میں تاخیر اور لاگت میں اضافے پر تشویش کرتے ہوئے لاگت میں اضافے کے ذمہ داروں کا تعین کرنے کیلئے رپورٹ مانگ لی۔ رکن کمیٹی اسد عالم نیازی نے کہا کہ یہ منصوبہ نو گو ایریا میں بنایا جا رہا ہے، کاروباری طبقہ وہاں جانے کو تیار نہیں۔ وزارت تجارت نے وضاحت کی کہ منصوبہ کوئٹہ ایسٹرن بائی پاس روڈ پر تعمیر کیا جا رہا ہے، بلوچستان میں دو گروہوں میں تنازع کی وجہ سے منصوبہ تاخیر کا شکار ہوا۔ انہوں نے کہا کہ وزارت منصوبہ بندی کی جانب سے منظوری میں تاخیر بھی لاگت بڑھنے کی وجہ بنی۔ منصوبے کیلئے وزارت تجارت نے اگلے مالی سال منصوبے کیلئے تین ارب روپے مانگ لیے۔ وزارت تجارت نے کہا کہ منصوبے کی فزیبلٹی اور زمین کی خریداری سمیت اب تک ایک ارب روپے خرچ ہو چکے ہیں، نئے مالی سال بجٹ سیلنگ دیکھ کر فنڈز کا تعین کیا جائے گا۔ وزارت منصوبہ بندی نے بتایا کہ اس سال 781 ترقیاتی منصوبوں کیلئے صرف ایک ہزار ارب روپے رکھے گئے ہیں، آئی ایم ایف نے وفاقی حکومت پر صوبائی نوعیت کے منصوبوں پر پابندی لگا رکھی ہے۔ کمیٹی نے وزارت منصوبہ بندی سے تفصیلی رپورٹ مانگ لی۔

## ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی کا گوادر میں صحت مراکز کا دورہ

### رمضان میں عوام کو بہتر، بروقت اور معیاری طبی خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

گوادر (خ ن) بنیادی صحت کی سہولیات کو مزید موثر بنانے کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ منیجر PPHI گوادر نے بی ایچ یو شادو بند اور بی ایچ یو شینکانی در کا تفصیلی مانیٹرنگ دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے طبی مراکز میں عملے کی حاضری، او پی ڈی رجسٹر، فیملی ہیلتھ سروسز، ای پی آئی سائٹس (حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام) اور دیگر متعلقہ ریکارڈ کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔ انہوں نے مریضوں کو فراہم بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

کی جانے والی سہولیات، ادویات کی دستیابی اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ ڈسٹرکٹ منیجر نے عملے کو ہدایت جاری کی کہ مقدس ماہ رمضان کے دوران عوام کو بہتر، بروقت اور معیاری طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ روزے کی حالت میں آنے والے مریضوں، بچوں اور بزرگوں کو خصوصی توجہ دی جائے اور ایمرجنسی کیسز میں فوری رسپانس کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بنیادی مراکز صحت عوام کے لیے پہلی سطح کی طبی سہولت ہیں، لہٰذا عملہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو ایمانداری اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کرے تاکہ عوام کو علاج معالجے کی بہتر سہولت میسر آ سکے۔ دورے کے اختتام پر انہوں نے کارکردگی کو مزید بہتر بنانے اور ریکارڈ کی بروقت تکمیل کے حوالے سے ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 24 FEB 2026 Page No. 8


## ڈیرہ اللہ یار اور اوستہ محمد کو ملانے والی شاہراہ پر پلوں کی تعمیر کا آغاز

**شاہراہ دونوں اضلاع کے عوام کیلئے اہمیت کی حامل، سیلابی پانی کا رخ تبدیل کرنے کیلئے ہر بار کٹ لگایا جاتا**

جعفرآباد (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن عبدالمجید بادینی کی خصوصی دلچسپی اور مسلسل کاوشوں کے نتیجے میں گزشتہ دو دہائیوں سے مسائل کا شکار ڈیرہ اللہ یار اور استامحمد کو ملانے والی اہم شاہراہ پر پلوں کی تعمیراتی کام کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا۔ یہ شاہراہ دونوں اضلاع کے عوام کے لیے نہایت اہمیت کی حامل ہے، کیونکہ یہ تجارتی، سماجی اور روزمرہ آمدورفت کا مرکزی ذریعہ ہے۔ ماضی میں 2010، 2012 اور 2022 کے شدید سیلابوں کے دوران شہری آبادی کو بچانے کے لئے

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

اس سڑک پر مختلف مقامات پر کٹس (شگاف) لگائے جاتے رہے تاکہ سیلابی پانی کا دباؤ آبادیوں کا رخ نہ کرے۔ تاہم ہر بار ہنگامی اقدامات تو کیے گئے لیکن مستقل بنیادوں پر پلوں کی تعمیر نہ ہوسکی، جس کے باعث عوام کو سفری مشکلات اور معاشی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ اب کی بار حلقہ حکام نے مسئلے کا پائیدار حل نکالتے ہوئے شاہراہ پر جدید تقاضوں کے مطابق پلوں کی تعمیر شروع کردی ہے۔ یہ پل نہ صرف سیلابی ریلوں کے قدرتی بہاؤ کو برقرار رکھیں گے بلکہ مستقبل میں سڑک کو نقصان سے بھی محفوظ رکھیں گے۔ ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد خدانخواستہ کسی بھی سیلابی صورتحال میں سڑک پر کٹس لگانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی اور آمدورفت کا سلسلہ بلاتعطل جاری رہے گا۔ عوامی حلقوں نے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے صوبائی وزیر اور ضلعی انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا ہے۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ علاقے کی ترقی، تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور عوامی سہولت کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔

## گنداواہ' ڈپٹی کمشنر نے پودا لگا کر شجرکاری مہم کا آغاز کیا

**ایف سی 151 ونگ جھل مگسی کے عاصم خان بھی موجود، عوام درخت لگا کر قومی مہم کو کامیاب بنائیں، مقررین**

گنداواہ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی رحمت اللہ شاہ نے ڈی سی آفس گنداواہ میں پودا لگا کر ضلع بھر میں شجرکاری مہم کا باضابطہ آغاز کردیا۔ اس موقع پر ایف سی 151 ونگ جھل مگسی کے عاصم خان نے بھی شجرکاری مہم میں حصہ لیا۔ تقریب میں اے ڈی سی جھل مگسی عبدالغفور جمالی، اسسٹنٹ کمشنر جھل مگسی ارباب خان مگسی، ایکسین پی ایچ ای جھل مگسی شکیل احمد انصاری، ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر آفیسر جھل مگسی حفیظ اللہ کھوسہ، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر جھل مگسی عابد حسین، صحافی برادری اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ شجرکاری ماحولیاتی بہتری اور سرسبز و شاداب مستقبل کے لیے ناگزیر ہے

بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

اور عوام سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر اس قومی مہم کو کامیاب بنائیں۔

Baakhabar Quetta

## بلوچستان ہائی کورٹ نے میونسپل کمیٹی مستونگ کے ترقیاتی اسکیمات کے ٹینڈرز معطل کردیے

**ہائی کورٹ میں میونسپل کمیٹی مستونگ کی ترقیاتی اسکیمات کے ٹینڈرز نوٹس کے خلاف دائر آئینی درخواست زیر سماعت تھی**

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان ہائی کورٹ نے میونسپل کمیٹی مستونگ کے ترقیاتی اسکیمات کے ٹینڈرز کو معطل کردیے میونسپل کمیٹی مستونگ کی ترقیاتی اسکیمات کے ٹینڈرز نوٹس کے خلاف دائر آئینی درخواست پر بلوچستان ہائی کورٹ کے دو رکنی بینچ نے اہم فیصلہ سناتے ہوئے ٹینڈر پراسس پر فوری طور پر حکم امتناع (اسٹے آرڈر) جاری کر دیا تفصیلات کے مطابق عدالت عالیہ کی دو رکنی بینچ نے جنرل کونسلران کی جانب سے دائر آئینی درخواست (CP) کی سماعت کرتے ہوئے میونسپل کمیٹی مستونگ کی ساڑھے آٹھ کروڑ روپے مالیت کی ترقیاتی اسکیمات کے ٹینڈرز کو اگلے حکم تک معطل کرنے کا حکم دیا واضح رہے کہ درخواست گزار جنرل کونسلران ٹکری عبدالحمید بلوچ، محمد اسماعیل شاہوانی، عبدالوہاب قاضی و دیگر نے اپنی آئینی پٹیشن میں مؤقف اختیار کیا تھا کہ مذکورہ ٹینڈرز بغیر کونسل اجلاس اور باضابطہ منظوری کے بغیر جاری کیے گئے ہے، جبکہ وائس چیئرمین) کنوینز (کی نشست بھی خالی ہے مزید برآں، لک آفٹر چارج پر تعینات ایکس کیڈر چیف آفیسر کی جانب سے اس نوعیت کے مالی فیصلے قواعد وضوابط کے منافی ہیں، اس لیے ٹینڈرز کو کالعدم قرار دیا جائے عدالت نے آج دوسری سماعت کے دوران ہی ٹینڈر پراسس روکنے کا حکم دیتے ہوئے حکم امتناع جاری کردیا۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 2

Dated: 24 FEB 2026 Page No. 9


# BA voices concern over gas shortages, electricity woes, and public grievances

**Staff Report**

**QUETTA:** The Balochistan Assembly session on Monday witnessed heated debates as members from various constituencies raised serious concerns over the reduction in gas pressure, ongoing load shedding, and other public grievances affecting their districts. The session commenced with a 15-minute delay under the chairmanship of Speaker Captain (Retd) Abdul Khaliq Achakzai.

Parliamentary Secretary for S&GAD, Abdul Majeed Badini, highlighted the paradoxical situation in the Naseerabad division, noting that despite being located barely 100 kilometers from the Sui gas fields, the area receives negligible gas pressure. He lamented that severe gas load shedding has badly affected domestic life and called for summoning top officials of the gas company to the assembly for questioning. Speaker Achakzai responded by reminding the house that the GM Sui Gas had been summoned previously and suggested that members from the division consult and propose a new date if they wished to summon the officials again.

Provincial Minister Mir Saleem Khosa echoed these concerns, stating that gas company officials had previously appeared before the assembly and made grand assurances, yet no tangible progress has been made. He pointed out that the entire

Naseerabad division is plagued by low pressure and load shedding, a situation worsened by the lack of firewood in the area as an alternative fuel. He also noted that gas pipelines were severely damaged in past floods and require urgent repair. The Minister stressed that the public is being deprived of a basic facility despite paying their bills regularly. Deputy Speaker Ghazala Gola added that the gas shortage poses serious problems for the people of Naseerabad and even creates a risk of accidents due to low pressure.Parliamentary Secretary Asfandyar Kakar brought attention to similar issues in Pishin, where there is no gas pressure, and electricity supply is erratic, leaving the area without power in both summer and winter. He criticized KESCO officials for their unres- ness to public complaints

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 FEB 2026

Page No. 10

# ارکان اسمبلی: بلوں کی باقاعدگی سے ادائیگی کے باوجود عوام کو گیس سے محروم رکھا جانا افسوسناک ہے

## گیس پریشر کے مسئلے پر کمپنی کے حکام اسمبلی آتے اور بڑی یقین دہانیاں کراتے ہیں مگر کوئی عملدرآمد نہیں ہوتا

### عبدالمجید بادینی، میر سلیم کھوسہ، غزالہ گولہ، اسفندیار کاکڑ، سید ظفر آغا کا اظہار خیال، ہدایت الرحمٰن نے پسنی فش ہاربر کا مسئلہ اٹھایا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں حکومتی ارکان کا گیس پریشر میں کمی اور لوڈ شیڈنگ پر اظہار تشویش، نصیر آباد ڈویژن سوئی سے بمشکل 100 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے مگر گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے، گیس کمپنی کے حکام اسمبلی آتے اور بڑی یقین دہانیاں کراتے ہیں مگر کوئی عملدرآمد نہیں ہوتا، باقاعدگی سے بل ادا کرنے کے باوجود عوام کو گیس کی سہولت سے محروم رکھا جانا افسوسناک ہے۔ صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو 15 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے کہا کہ میرا حلقہ انتخاب بلکہ پورا نصیر آباد ڈویژن سوئی سے بمشکل 100 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے مگر ہمارے پاس گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے، دوسری جانب گیس کی لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے، جس کی وجہ سے گھریلو معاملات بری طرح متاثر ہو کر رہ گئے ہیں۔ گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام کو یہاں بلا کر ان سے اس بارے میں پوچھا جائے، جس پر اسپیکر نے کہا کہ جی ایم سوئی گیس کو پہلے بھی بلایا گیا تھا اگر آپ دوبارہ بلانا چاہتے ہیں تو، نصیر آباد ڈویژن کے دیگر ارکان بلوچستان اسمبلی سے اس بابت بات کر کے کوئی تاریخ دیں جس پر سوئی گیس حکام کو اسمبلی طلب کریں گے۔ صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ گیس کمپنی کے حکام پہلے بھی یہاں آتے اور بڑی یقین دہانیاں کراتے رہے ہیں مگر کوئی عملدرآمد نہیں ہوا، گیس پریشر میں کمی اور لوڈ شیڈنگ کا مسئلہ پورے نصیر آباد ڈویژن کو درپیش ہے دوسری جانب صورتحال یہ ہے کہ علاقے میں اب جلانے کیلئے لکڑیاں بھی دستیاب نہیں، گزشتہ سیلاب سے علاقے میں گیس پائپ لائنوں کو بری طرح نقصان پہنچا ان کی بھی مرمت کی ضرورت ہے ہمارے لوگ باقاعدگی سے بل بھی ادا کرتے ہیں پھر بھی انہیں گیس کی سہولت سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے کہا کہ نصیر آباد کی عوام گیس نہ ہونے کی وجہ سے شدید مشکلات سے دوچار ہیں گیس پریشر نہ ہونے سے حادثات کا بھی خطرہ ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار کاکڑ نے کہا کہ ہمارا علاقہ تو گیس سے محروم ہے تاہم پشین شہر میں صورتحال یہ ہے کہ گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے بجلی کی یہ صورتحال ہے کہ گرمیوں میں تو علاقہ بجلی سے محروم رہتا ہے موسم سرما میں بھی بجلی نہ ہونے کے برابر ہے، بلوں کی ادائیگیوں کے باوجود عوام کو بجلی سے محروم رکھا جا رہا ہے، کیسکو حکام عوام کی بات سننے تک کو تیار نہیں۔

# تربت اور پنجگور میں اغواء کے بڑھتے واقعات پر ارکان اسمبلی کا اظہار تشویش

### تربت سے اغواء ہونیوالے کے اہلخانہ کو اغواء کار مقامی نمبروں سے فون کر رہے ہیں، انہیں بازیاب کرایا جائے، رحمت صالح

پنجگور کے سہیل احمد کے قتل میں ملوث ملزمان کو بروقت گرفتار کرنے پر پولیس کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ظہور بلیدی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ارکان بلوچستان اسمبلی نے پنجگور اور تربت میں اغواء برائے تاوان کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تربت سے تین ماہ قبل اغواء ہونے والے شاہنواز کے اہلخانہ کو اغواء کار مقامی موبائل نمبروں سے فون کر رہے ہیں، انہیں بازیاب کرایا جائے۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نیشنل پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رحمت صالح بلوچ نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے علاقے مغربی بائی پاس پر موٹر سائیکل چھیننے کی واردات کے دوران فائرنگ سے پنجگور کے رہائشی سہیل احمد کو قتل کرنے میں ملوث ایک ملزم کو پولیس نے فائرنگ کے تبادلے میں ہلاک و دیگر کو گرفتار کیا، اس دوران پولیس کے اے ایس آئی سمیت تین اہلکار زخمی ہوئے۔ انہوں نے کامیاب کارروائی پر آئی جی پولیس اور متعلقہ پولیس تھانہ کے افسران اور اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم فورسز کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ انہوں نے پنجگور اور تربت میں [illegible] ے تاوان کے بڑھتے ہوئے واقعات [illegible] اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تربت [illegible] نے والے شاہنواز کے اہلخانہ [illegible] موبائل نمبروں سے فون کر [illegible] کہا کہ حکومت شاہنواز کو بازیاب [illegible] وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ پنجگور [illegible] سہیل احمد کے قتل میں ملوث ملزمان کو پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے گرفتار کیا جس پر پولیس کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شاہنواز کی بازیابی کیلئے متعلقہ ادارے کام کر رہے ہیں، حکومت، سیکورٹی ادارے اس معاملہ کو دیکھ رہے ہیں۔ ہماری ہمدردیاں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند نے کہا کہ شاہنواز کا تعلق میرے حلقہ سے ہے اس کو تین ماہ پہلے اغواء کیا گیا، اغواء کار مقامی موبائل فون نمبروں سے ان کے اہلخانہ کو فون کر کے پیسے طلب کر رہے ہیں۔ پولیس اور سیکورٹی ادارے فوری بازیاب کرائیں۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن زابد ریکی نے ماشکیل زیرو پوائنٹ کی بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ماشکیل زیرو پوائنٹ کی بندش کے خلاف دو سال قبل واشک کے رہائشیوں نے کوئٹہ تک لانگ مارچ کر کے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے دھرنا دیا تھا، صوبائی وزراء پر مشتمل وفد کے مذاکرات میں یقین دہانی پر مظاہرین نے اپنا دھرنا ختم کر دیا تھا تاہم دو سال گزرنے کے باوجود مسئلہ حل نہیں ہوا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

# پنجاب برانڈ مافیا بلوچستان کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کے درپے ہے، نیشنل پارٹی

## بلوچستان بھر میں چیک پوسٹیں قائم، رشوت و بھتہ خوری کا بازار گرم، ٹرانسپورٹرز سمیت ہر طبقہ پریشان ہے، اسلم بلوچ

### نیشنل پارٹی چیک پوسٹوں کے خاتمے اور ٹرانسپورٹرز کے مطالبات کی بھرپور حمایت کرتی ہے، صوبائی صدر و چیئرمین

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر چیئرمین اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ مکران کے ٹرانسپورٹرز گزشتہ چار دن سے اپنی گاڑیاں کھڑی کر کے دھرنا دیئے بیٹھے ہیں بھتہ مافیا پر جوں تک نہیں رینگتی بلوچستان پر کٹھ پتلی سرکار مسلط کرنے کے بعد پنجاب برانڈ بھتہ مافیا بلوچستان کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کے درپے ہے بلوچستان بھر میں قیام امن کے نام پر جگہ جگہ چیک پوسٹ لگا کر رشوت ستانی و بھتہ خوری کا بازار گرم کر کے ٹرانسپورٹرز سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگوں کا جینا حرام کر دیا گیا بارڈر سے لیکر بڑے شہروں تک ڈیزل پٹرول پر ادارے......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

بھتہ لے رہے ہیں کوئی بھی پارسا نہیں ہر چیک پوسٹ پر مختلف نام سے کھڑے ہو کر پیسے بٹورنے کا سلسلہ جاری ہے بلکہ ہنگول، کنڈ ملیر بدوک سمیت مختلف چیک پوسٹوں پر گاڑیوں سے پانچ پانچ سو لیٹر اتار کر بڑی دھڑلے سے منڈی سجا رکھے ہیں، اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ پاکستان میں تمام ادارے کرپٹ اور عوام کا جینا دوبھر ہے بلوچستان کے عوام پر فارم 47 کے ذریعے کٹھ پتلی غیر منتخب سرکار مسلط کرنے والے اب بلوچستان کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں قیام امن کے نام پر گوادر سے کراچی تک وفاقی اداروں کے اہلکار ایک مسافر کوچ سے پانچ سے سات لاکھ روپے رشوت اور بھتہ وصول کرتے ہیں ہر چیک پوسٹ پر اپنا آئل ڈپو بنا رکھے ہیں نہ کوئی ان سے پوچھتا ہے نہ ہی ان کا نوٹس لیتا ہے کیونکہ بھتہ کی یہ بھاری رقم تمام بڑے ایوانوں کو جاتا ہے اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی مکران کے ٹرانسپورٹرز کے ساتھ ہے ٹرانسپورٹرز کے مطالبات تسلیم اور بلوچستان بھر میں چیک پوسٹیں ختم کی جائیں۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 FEB 2026

Page No. 11


# طلبہ کو آئی ٹی کی تعلیم سے لیس کرنا ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمن

الخدمت فاؤنڈیشن تعلیم، صحت، صاف پانی اور کفالتِ یتامیٰ سمیت مختلف شعبوں میں خدمات انجام دے رہی ہے، امیر جماعت اسلامی

**ذمہ داران ڈونرز کانفرنس کی کامیابی کیلئے مربوط حکمت عملی اپنائیں، مخیر حضرات کو اس نیک مقصد میں شامل کریں، رکن صوبائی اسمبلی**

کوئٹہ (آن لائن) الخدمت فاؤنڈیشن ریجنل مینجمنٹ کمیٹی کا اہم اجلاس، الخدمت ڈونرز کانفرنس کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ۔ مخیر حضرات تاجر برادری وعوام الناس سے الخدمت کے یتیموں کی کفالت، ہنر وقابل پراجیکٹس سمیت دیگر فلاحی سرگرمیوں میں خصوصی تعاون کی اپیل۔ 5 مارچ عالمی یوم یتامیٰ کے موقع پر الخدمت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام "ڈونرز کانفرنس" کا انعقاد ہوگا۔ الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کی ریجنل مینجمنٹ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس صوبائی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں چیئرمین الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی.........

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے خصوصی طور پر شرکت کی اجلاس میں الخدمت فاؤنڈیشن کی مجموعی کارکردگی، جاری فلاحی و تنظیمی سرگرمیوں اور آئندہ اہداف پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس کے دوران 5 مارچ کو یوم یتامیٰ کے موقع پر منعقد ہونے والی ڈونرز کانفرنس کی تیاریوں کا خصوصی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء کو انتظامی امور، فنڈ ریزنگ حکمت عملی، مہمانوں کی شرکت اور پروگرام کی ترتیب کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ڈونرز کانفرنس کو بھرپور انداز میں منعقد کر کے یتیم بچوں کی کفالت، طلباء و نوجوانوں کو ہنرمند بنانے، روزگار کی فراہمی، غربت میں کمی لانے اور فلاح و بہبود کے لئے زیادہ سے زیادہ وسائل فراہم کئے جائیں گے چیئرمین الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان ایم پی اے ہدایت الرحمان بلوچ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن صوبے بھر میں تعلیم، صحت، صاف پانی اور کفالتِ یتامیٰ سمیت مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دے رہی ہے، نوجوانوں وطلباء کو ہنرمند بنانے آئی ٹی کی تعلیم سے لیس کرنے کی ضرورت ہے ہم انشاء اللہ مخیر حضرات کے تعاون سے ان سرگرمیوں کو مزید موثر اور منظم کریں گے انہوں نے تمام ذمہ داران کو ہدایت کی کہ وہ ڈونرز کانفرنس کی کامیابی کیلئے مربوط حکمتِ عملی اختیار کریں اور مخیر حضرات کو اس نیک مقصد میں شامل کریں

---

**INTEKHAB QUETTA**

# گندم کی 8 لاکھ بوریاں خراب ہونا انتظامی نہیں مجرمانہ غفلت ہے، این پی

عوام ایک تھیلے کیلئے دربدر اور مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں، وزیر خوراک کا بیان حقائق سے نظریں چرانے کے مترادف ہے

**گندم کا ضیاع نہیں عوام کے حق زندگی پر ڈاکہ ہے، عوام کو دھوکہ دینے والے بیانات سے حقیقت نہیں بدلے گی، وزیر موصوف مستعفی ہوں**

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی مذمتی بیان میں وزیر خوراک کے بیان کو صوبے بھر میں جاری لوٹ کھسوٹ اور کرپشن کا تسلسل قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ آٹھ لاکھ بوریاں گندم کا خراب ہونا محض ایک انتظامی کوتاہی نہیں بلکہ کھلی مجرمانہ غفلت ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب عوام آٹے کے ایک تھیلے کے لئے دربدر پھر رہے ہیں، قطاروں میں کھڑے ہو کر ذلت برداشت کر رہے ہیں اور مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں، حکومت کی نااہلی نے قومی خزانے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ وزیر موصوف کا بیان حقائق سے نظریں چرانے اور اپنی ذمہ داری سے فرار اختیار کرنے کی بھونڈی کوشش

بقیہ نمبر 53 صفحہ 5 پر

ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ آٹھ لاکھ بوریاں گندم کی آسمانی آفت سے نہیں بلکہ ناقص منصوبہ بندی، بدانتظامی اور نااہلی کے باعث خراب ہوئیں۔ اگر ذخیرہ اندوزی، نگرانی اور ترسیل کا نظام درست ہوتا تو آج عوام کو مصنوعی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ یہ صرف گندم کا ضیاع نہیں بلکہ عوام کے حق زندگی پر ڈاکہ ہے اور یہ ظلم براہ راست اس حکومت اور متعلقہ وزیر کے کھاتے میں جاتا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ وزیر موصوف اس سنگین ناکامی پر اخلاقی اور انتظامی طور پر ذمہ دار ہیں۔ عوام کو دھوکہ دینے والے بیانات سے حقیقت نہیں بدلے گی۔ اب وقت آ چکا ہے کہ ذمہ داران کے خلاف فوری کارروائی کی جائے، وزیر مستعفی ہوں اور قوم کو بتایا جائے کہ قومی وسائل کو برباد کرنے والوں کا احتساب کب اور کیسے ہوگا۔ عوام مزید خاموش نہیں رہیں گے یہ نااہلی نہیں چلے گی، یہ ظلم قبول نہیں کیا جائے گا۔

---

# مطالبات تسلیم ہونے تک گاڑیاں احتجاجاً کھڑی رکھیں گے، ٹرانسپورٹرز

مکران کوسٹل ہائی وے پر مسافر بردار کوچز کو روکنے اور ان کا سفر محدود کرنے کے خلاف ناکہ کھارڑی میں احتجاجی کیمپ جاری

**ظلم و زیادتی کے ساتھ ساتھ اب مالی نقصان کا بھی سامنا ہے، فیلڈ مارشل نوٹس لیں، اقبال شاہ زئی ودیگر کی پریس کانفرنس**

حب (نمائندہ انتخاب) مکران کوسٹل ہائی وے چیک پوسٹوں پر مکران واندرون بلوچستان مسافر بردار کوچز کو روکنے اور رات کے سفر محدود کرنے کے خلاف ٹرانسپورٹرز نے ناکہ کھارڑی کوسٹ گارڈز چیک پوسٹ کے قریب احتجاجاً اپنی گاڑیاں کھڑی کر دی اور احتجاجی کیمپ قائم کر دیا ٹرانسپورٹرز کے احتجاج کے سبب گزشتہ کئی دنوں سے کراچی سے مکران اور اندرون بلوچستان سے کراچی آنے والے مسافروں کو پریشانی کا سامنا اس حوالے سے گزشتہ روز احتجاجی کیمپ میں معروف ٹرانسپورٹر اقبال شاہ زئی ودیگر ٹرانسپورٹرز نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ مکران کوسٹل ہائی وے پر ٹرانسپورٹرز کے ساتھ ظلم وزیادتی

بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

ہو رہی ہیں مکول چیک پوسٹ کی زیادتیوں اور مسافر بردار کوچز کے رات کے سفر کو محدود کرنے کے خلاف کراچی والی ٹرانسپورٹرز نے احتجاجاً اپنی گاڑیاں ناکہ کھارڑی کوسٹ گارڈز چیک پوسٹ کے قریب کھڑی کر کے احتجاجی کیمپ قائم کر دی ہے انہوں نے بتایا ہے کہ کراچی کوچز ٹرانسپورٹرز نے اپنے مسائل سے ڈی سی گوادر و دیگر حکام کو آگاہ کر دیا تھا اس کے باوجود ہماری گاڑیوں کو پکڑ کر کسٹم کے حوالے کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ مکران کوسٹل ہائی وے مکول چیک پوسٹ پر کوچز کو روکا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ مکران روٹ کے ٹرانسپورٹرز کے ساتھ ظلم و زیادتی ہو رہی ہیں لہذا یہ ظلم کا سلسلہ بند کیا جائے اور ٹرانسپورٹرز کو باعزت طریقے سے کاروبار کرنے دیا جائے کیونکہ رات کا سفر محدود ہونے کے سبب انہیں مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے انہوں نے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان مکران کے ٹرانسپورٹرز کے مسائل حل کیے جائیں کیونکہ ایک سال رات سفر بند ہے جس کی وجہ سے ٹرانسپورٹرز کو مالی نقصان ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ جب تک ہمارے مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے اس وقت تک ٹرانسپورٹرز کا احتجاجی کیمپ جاری رہے گا اور گاڑیاں بھی احتجاجاً کھڑی ہوں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 24 FEB 2026 Page No. 12


# پنجگور میں فائرنگ کے واقعات 2 خواتین سمیت 8 افراد ہلاک 3 زخمی

مسلح افراد نے دو گاڑیوں کو آگ لگادی، حاجی داد، سلیم، حاجی شاہ میر، معراج، محمد حیات اور عبدالحمید موقع پر ہلاک ہوگئے

پولیس نے ناکے پر گاڑی نہ روکنے پر فائرنگ کردی دو افغان خواتین جاں بحق، ایک خاتون سمیت تین افراد زخمی

پنجگور (یو این اے) ایران کی سرحد سے ملحقہ بلوچستان کے ضلع پنجگور میں فائرنگ کے دو الگ الگ واقعات میں دو خواتین سمیت آٹھ افراد ہلاک جبکہ تین زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق پہلا واقعہ پیر کی سہ پہر پنجگور سے تقریباً 60 کلومیٹر دور سرحدی علاقے چیدگی میں دستوک کے مقام پر پیش آیا، جہاں نامعلوم مسلح افراد نے دو گاڑیوں کو نشانہ بنایا۔ ایس ڈی پی او پنجگور امیر جان بلوچ نے واقعے کی تصدیق ........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے بتایا کہ گاڑیوں میں حاجی داد اور ان کے ساتھی سوار تھے جو سرحدی علاقے سے پنجگور کی جانب جا رہے تھے۔ ان کے مطابق حملہ آوروں اور گاڑیوں میں سوار افراد کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا۔ پولیس کے ایک اور افسر کے مطابق حملہ آوروں کی تعداد درجن سے زائد تھی اور وہ موٹر سائیکلوں پر سوار تھے۔ اندھا دھند فائرنگ اور مبینہ طور پر راکٹ حملوں کے نتیجے میں گاڑیوں میں سوار چھ افراد ہلاک ہو گئے۔ بعد ازاں حملہ آوروں نے دونوں گاڑیوں کو آگ لگادی اور قریبی پہاڑوں کی طرف فرار ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں کی شناخت حاجی داد، سلیم، حاجی شاہ میر، معراج، محمد حیات اور عبدالحمید کے ناموں سے ہوئی ہے۔ اہل خانہ لاشیں اپنے ساتھ لے گئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق حاجی داد کو حکومتی حمایت یافتہ سمجھا جاتا تھا جبکہ اس حملے میں کالعدم بلوچ مسلح تنظیم کے ملوث ہونے کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دوسرا واقعہ اتوار اور پیر کی درمیانی شب پنجگور کے علاقے پروم میں پچل آباد کے قریب پیش آیا، جہاں سکیورٹی فورسز نے ناکہ قائم کر رکھا تھا۔ پولیس کے مطابق دو زمیاد گاڑیوں کو رکنے کا اشارہ کیا گیا، جن میں سے ایک رک گئی جبکہ دوسری کے ڈرائیور نے فرار ہونے کی کوشش کی، جس پر فائرنگ کی گئی۔ گاڑی میں سوار غیر قانونی افغان تارکین وطن میں سے دو خواتین بی بی گل اور ملانگہ ہلاک جبکہ ایک خاتون سمیت تین افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں اور لاشوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پنجگور منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق متاثرہ افراد کا تعلق افغانستان کے علاقوں ہیرات اور ہلمند سے تھا اور وہ غیر قانونی طور پر ایران جانا چاہتے تھے۔ دیگر افغان باشندوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

## تربت، سیکورٹی فورسز کی کارروائی مسلح تنظیم سے وابستہ اہلکار ہلاک

بلوچ یکجہتی کمیٹی اور دیگر نے کہا تھا کہ سلیم بلوچ لاپتا افراد میں شامل ہے، سیکورٹی حکام

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے علاقے ضلع تربت سے تعلق رکھنے والے مسلح تنظیم سے وابستہ نوجوان سلیم بلوچ کی ہلاکت سے ایک بار پھر فتنہ الہندوستان کی دہشتگردی بے نقاب ہوگئی سکیورٹی ذرائع کے مطابق 31 جنوری کو بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے حملوں میں بھی یہی شخص ملوث تھا، فتنہ الہندوستان اور 'را' سے منسلک سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے اس ........ بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

ہلاکت کی تصدیق کی ہے سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ نوجوانوں کو گمراہ کر کے فتنہ الہندوستان انہیں مسلح بغاوت کے لیے استعمال کرتا ہے، مستونگ اور قلات میں ہلاک دہشتگرد بھی لاپتا افراد کی فہرست میں شامل تھے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچ یکجہتی کمیٹی اور دیگر نے بھی کہا تھا کہ سلیم بلوچ لاپتا افراد میں شامل ہے۔

## اے این ایف نے گوادر سے کروڑوں کی منشیات برآمد کرلی

منشیات اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، حکام

گوادر (آئی این پی) اینٹی نارکوٹکس فورس کی بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں کی بڑی کارروائی، 36.5 ملین ڈالر مالیت کی آئس منشیات برآمد کرلی گئی۔ ترجمان ........ بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق گزشتہ روز اے این ایف نے خفیہ اطلاع پر گوادر کے علاقے بلیری میں ایک گاڑی کو روک کر تلاشی لی گئی جس کے دوران گاڑی سے آئس (کرسٹل میتھ) کی بھاری مقدار برآمد ہوئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ برآمد شدہ منشیات کی عالمی منڈی میں مالیت 36.5 ملین امریکی ڈالر سے زائد بتائی جا رہی ہے۔ کارروائی کے دوران منشیات اور استعمال ہونے والی گاڑی کو تحویل میں لے لیا گیا ہے جبکہ ملزمان کے خلاف تھانہ اے این ایف گوادر میں مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

## کوئٹہ، تاجر اتحاد بلوچستان کے رہنما پر فائرنگ میں ملوث ملزم گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نیو ہزارہ ٹاؤن پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تاجر اتحاد بلوچستان کے مرکزی صدر پر فائرنگ میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او کامران بھٹی میں کلی ملی کے قریب مشکوک موٹر سائیکلوں کو رکنے کا اشارہ کیا تو انہوں نے پولیس پر فائرنگ کردی جوابی کارروائی میں ایک ملزم اپنے ہی ساتھی کی فائرنگ سے زخمی ہوا اور اس کا ساتھی فرار ہوگیا

## تربت، داماد کی فائرنگ سے سالہ جاں بحق، ساس اور سسر زخمی

پولیس کی بروقت کارروائی، ملزم کورگ باغ بلنگور کے مقام سے گرفتار

تربت (یو این اے) ضلع کیچ کی تحصیل دشت کے علاقے بگدر میں گھریلو جھگڑے نے خونی رخ اختیار کرلیا جہاں مبینہ طور پر مشتعل داماد کی فائرنگ سے اس کا سالہ جاں بحق جبکہ ساس اور سسر زخمی ہوگئے پولیس ذرائع کے مطابق ملزم نے فائرنگ کر کے عبدالرسول ولد مولا بخش کو قتل کردیا جبکہ گولیاں لگنے سے بی بی عائشہ اور مولا بخش زخمی ہوگئے زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد کیلئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا واقعہ کے بعد ملزم فرار ہوگیا تاہم پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر شواہد تحویل میں لے لی ایس پی کیچ کیپٹن زوہیب محسن کی ہدایت پر پولیس نے ........ بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کارروائی تیز کرتے ہوئے مرکزی ملزم اور اس کے ایک ساتھی سکنہ کورگ باغ کو بلنگور کے مقام سے گرفتار کر کے تھانے میں بند کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق واقعہ کی مزید تفتیش جاری ہے۔

## ڈیرہ اللہ یار، شہری پر تشدد اور ہراساں کرنے پر کانسٹیبل معطل

ایس ایس پی جعفرآباد نے ظفر سومرو کے خلاف مزید تحقیقات کا حکم دے دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ اللہ یار شہری کو تشدد کا نشانہ بنانے اور انکو ہراساں کرنے پر ایس ایس پی جعفرآباد نے پولیس کانسٹیبل کو معطل کر کے تحقیقات کے احکامات جاری کردیے پولیس کے مطابق ایس ایس پی جعفرآباد نے معزز شہری مرتضیٰ بجوانی کو تشدد بنانے پر پولیس کانسٹیبل ظفر سومرو کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم دے دیا گیا۔

CS CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 24 FEB 2026 Page No. 13


## حب: سحر و افطار کے اوقات بجلی و گیس کی لوڈشیڈنگ، روزہ داروں کی مشکلات میں اضافہ

**گیس نہ ہونے کیوجہ سے شہری مہنگے داموں ایل پی جی خریدنے پر مجبور، ماہ صیام میں گیس و بجلی انتظامیہ کی زیادتیاں عروج پر پہنچ گئیں**

حب (نمائندہ انتخاب) رمضان المبارک میں حب شہر میں بجلی کے ساتھ سوئی گیس لوڈشیڈنگ شدت اختیار کر گئی، سحر و افطار کے وقت حب کے مختلف علاقوں میں سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ تو کہیں پر پریشر میں کمی سے گھریلو صارفین کو سحری و افطاری کی تیاری میں مشکلات کا سامنا کرنا بقیہ نمبر48 صفحہ 5 پر

پڑ رہا ہے سوئی گیس لوڈشیڈنگ کے باعث ایل پی جی سلنڈر کی دکانوں پر شہریوں کا رش بڑھ گیا۔ تفصیلات کے مطابق ماہ صیام میں بھی کے الیکٹرک اور سوئی سدرن گیس انتظامیہ کی زیادتیاں عروج پر پہنچ گئیں، اس حوالے سے شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ حب شہر میں کے الیکٹرک و سوئی سدرن گیس انتظامیہ کی زیادتیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں، رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں بھی شہر میں بجلی و گیس کی لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے، دوسری جانب شہر کے مختلف علاقوں میں سحر و افطار کے وقت اچانک سوئی گیس بند ہو گئی اور کئی علاقوں میں پریشر میں کمی کا سامنا رہا، جس کی وجہ سے گھریلو صارفین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، دوسری جانب سوئی گیس لوڈشیڈنگ کے سبب ایل پی جی سلنڈر کی دکانوں پر شہریوں کا رش بڑھ گیا اور شہری مہنگے داموں سلنڈر گیس بھروانے پر مجبور ہیں۔ ادھر بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے روزہ داروں کو مشکلات کا سامنا ہے حب شہر اور مضافات میں 24 گھنٹوں میں بمشکل 9 گھنٹے بجلی بحال کی جاتی ہے، دن کے وقت بجلی نہ ہونے کے برابر ہے حب کے شہری حلقوں نے حب ضلعی انتظامیہ سے، رمضان المبارک میں سحر و افطار کے وقت سوئی گیس اور بجلی لوڈشیڈنگ کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

## میونسپل کارپوریشن خضدار کے ملازمین مالی مشکلات کا شکار

**تنخواہیں اور پنشن فوری ادا کی جائیں، پیر محمد کاکڑ جنرل سیکرٹری پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن**

کوئٹہ (پ ر) پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری پیر محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ میونسپل کارپوریشن خضدار کے ملازمین شدید مالی مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کو ایڈہاک 10 فیصد اضافہ اور پنشن میں 7 فیصد اضافے سے گزشتہ آٹھ ماہ سے محروم رکھا گیا ہے، جبکہ کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز ملازمین کی چار ماہ کی تنخواہیں تاحال ادا نہیں کی گئیں جس کے باعث ملازمین اور ان کے اہل خانہ سخت پریشانی کا شکار ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ریٹائرڈ ملازمین بقیہ نمبر5 صفحہ 5 پر

کو پنشن یکمشت ادا کرنے کی بجائے ایک لاکھ یا پچاس ہزار روپے کی اقساط میں دی جا رہی ہے، جبکہ کئی ماہ تک تنخواہیں اور پنشن روک لی جاتی ہیں۔ ادائیگی کی صورت میں بھی تنخواہیں مہینے کی 18 یا 20 تاریخ کے بعد ملتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ صرف میونسپل کارپوریشن خضدار تک محدود نہیں بلکہ بلوچستان تمام میونسپل کمیٹیوں اور تمام بلوچستان کی ڈسٹرکٹ کونسلوں، یونین کونسلوں کے ملازمین کے ساتھ بھی یہی رویہ اختیار کیا جا رہا ہے۔ پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن نے مطالبہ کیا کہ محکمہ بلدیہ میونسپل کارپوریشن خضدار اور بلوچستان بھر کی میونسپل کمیٹیوں اور تمام بلوچستان ڈسٹرکٹ کونسلوں، یونین کونسلوں کے ملازمین کی تنخواہیں اور پنشنرز کی پنشن فوری اور بروقت ادا کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6    Dated: 24 FEB 2026    Page No. 14

## وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر گرانفروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی، عوامی ریلیف کیلئے حکومت بلوچستان کے اقدامات!

رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں مارکیٹوں میں گوشت، پھل، سبزیوں سمیت دیگر خوردونوش اشیاء کی قیمتوں میں گرانفروش اور ذخیرہ اندوزوں کی جانب سے من مانا اضافہ کیا گیا ہے۔ ماہ صیام کے دوران حسب روایت مہنگائی عروج پر ہے غریب عوام کیلئے افطار و سحر کیلئے خریداری مشکل ہوگئی ہے۔ رمضان المبارک کے بابرکت میں ہر چیز کی قیمت دگنی کردی گئی ہے سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد نہیں کیا جارہا، مافیاز من مانی کرکے عوام کو لوٹ رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے مہنگائی پر قابو پانے کیلئے سخت ایکشن ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوشت کی سرکاری نرخوں سے زائد پر فروخت کا نوٹس لیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی کی ہدایت کی ہے۔ انتظامیہ نے سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی پر 70 دکانداروں کو گرفتار کرلیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پورٹل پر شہریوں کی جانب سے گوشت کی سرکاری نرخوں سے زائد فروخت کی شکایت پر فوری نوٹس لیا۔ کوئٹہ شہر میں کریک ڈاؤن کا آغاز کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے گئے، کارروائی کے دوران 70 سے زائد گراں فروشوں کو گرفتار کرکے جرمانہ عائد کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رمضان المبارک میں سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی اور ذخیرہ اندوزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ گراں فروشی سے متعلق شہری شکایات پر بروقت اور موثر انتظامی ردعمل کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا گرانفروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف فوری کارروائی خوش آئند عمل ہے اس سے مافیاز میں خوف پھیلے گا جس سے مارکیٹوں میں چیزوں کی قیمتوں میں استحکام کی توقع ہے۔ بلوچستان کے تمام اضلاع میں ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کو بھی مکمل فعال کرنے کیلئے سخت ہدایات جاری کیے جائیں تاکہ عوام کو ماہ صیام کے دوران افطار و سحر کی چیزوں کی خریداری میں مشکلات کا سامنا نہ ہو۔ عوام کو مزید ریلیف کیلئے سستا بازار بھی ضروری ہے تاکہ انہیں سستے داموں چیزوں کی خریداری میں آسانی ہو۔ صوبے میں بہتر گورننس کا مقصد عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا اور ان کی مشکلات میں کمی لانا ہے امید ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے مہنگائی پر کنٹرول کرنے اور عوامی مشکلات میں کمی لانے کیلئے مزید اقدامات اٹھائے جائینگے جو عوام کے مسائل حل کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6    Dated: 24 FEB 2026    Page No. 15

# بلوچستان اسمبلی اجلاس صوبائی و وفاقی سطح پر سیشن بڑھانے کی قرارداد منظور

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، جو معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی کا شکار ہے صوبے بڑا ہونے کی وجہ سے مسائل کا شکار ہے کیونکہ اس وقت اس کی وفاق اور صوبے کی اسمبلیوں میں نشستیں بہت ہی کم ہیں چونکہ یہ صوبے دور دراز علاقوں تک پھیلا ہوا ہے اسمبلیوں میں نمائندگی کم ہرنے کے باعث صوبے کے مسائل حل نہیں ہو رہے کیونکہ موجودہ حلقہ بندیوں میں جو نمائندہ ہوتا ہے وہ اپنے پورے حلقے کو نہیں دیکھ سکتا۔ اس طرح حلقے کے عوام اپنے نمائندے تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے جس کی وجہ سے ان کے مسائل حل نہیں ہو پا رہے۔

گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کا اجلاس سپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں رکن بلوچستان اسمبلی اصغر علی ترین کی جانب سے صوبائی اور قومی اسمبلی کی نشستیں بڑھانے کی قرارداد پیش کی گئی قرارداد کے متن میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا اور وسائل سے مالا مال صوبہ مسائل کی وجہ سے متاثرہ اور پسماندہ ہے۔ 44 فیصد کل رقبے کا حامل جنگ نہیں صوبے کی اصل نمائندگی بڑھانے سے مسائل حل ہوں گے وفاقی حکومت سے رجوع کیا جائے کہ کثیر آبادی اور وسیع رقبے کو مدنظر رکھ کر صوبائی اسمبلی کی 85 اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نشستیں 28 کرنے کیلئے اقدامات کیے جائیں اس موقع پر صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نشستیں بڑھنے سے نمائندگی بڑھے گی قومی اسمبلی میں بلوچستان کی 40 نشستیں ہونی چاہئیں۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے بلوچستان کو رقبے کے لحاظ سے نشستیں ملنے کا مطالبہ کیا اجلاس میں دیگر اراکین اسمبلی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مذکورہ قرارداد کی حمایت کی جس کے بعد قرارداد کو منظور کر لیا گیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی اور وفاقی سطح پر نشستیں بڑھانے کی قرارداد کا منظور ہونا قابل تعریف اقدام ہے چونکہ یہ قرارداد بڑی اہمیت کی حامل اور صوبے کی ضرورت ہے اس لیے اس کو حکومت اور اپوزیشن کے اراکین اسمبلی نے متفقہ طور پر منظور کیا ہے جو کہ قابل احسن اقدام اور اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبے اور اس کی عوام کی مشکلات کے حل کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں ایک پیج پر ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 FEB 2026 Page No. 16

# Climate change crisis

Balochistan, a land characterized by its rugged beauty and vast geographic expanse, is currently standing at the precipice of an environmental catastrophe. As the global climate crisis intensifies, this province already grappling with systemic poverty and chronic underdevelopment finds itself on the frontline of a battle it is ill-equipped to fight. For years, the region has been trapped in a punishing cycle of prolonged droughts and erratic precipitation, a situation that is no longer a seasonal anomaly but a grim permanent fixture. The impact on the provincial economy, which is heavily reliant on agriculture and livestock, has been devastating. As water tables plummet to "dead zones" and fertile orchards wither away, the socio-economic fabric of the province is fraying, threatening to push an already marginalized population into even deeper levels of deprivation.

Despite these clear and present dangers, the response from authorities has often felt like a series of fragmented gestures rather than a consolidated, war-footing strategy. While the recent establishment of the Balochistan Climate Fund and the introduction of a provincial climate policy are welcome steps on paper, the transition from policy to practice remains agonizingly slow. The lack of a unified, multi-sectoral approach has left local communities the true stakeholders vulnerable to the whims of nature. Massive floods in recent years have exposed the fragility of the provincial infrastructure, yet the focus on climate-resilient construction and long-term disaster management continues to lag behind the immediate need for survival. For a province that contributes negligible amounts to global greenhouse gas emissions, the burden of adaptation is unfairly high, yet the domestic urgency to address these impacts must be unmatched.

To secure its future, Balochistan must pivot toward an aggressive agenda of climate-smart governance. This begins with an unwavering commitment to curbing local greenhouse gases through industrial modernization such as the transition of brick kilns to zigzag technology and a massive, sustained afforestation drive that goes beyond mere photo-ops. Planting millions of trees is not just an environmental necessity; it is a life-support system for a region facing desertification. Furthermore, the provincial government must prioritize climate-resilient agriculture by introducing drought-resistant crop varieties and reviving traditional, sustainable water management systems like the 'Karez'. The window for action is rapidly closing. Without a consolidated effort that bridges the gap between official rhetoric and ground reality, climate change will not just be an environmental challenge for Balochistan; it will be the final blow to its struggle for prosperity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 FEB 2026 Page No. 17

# ڈرون، دہشت گردی کا نیا محاذ

سچ تو یہ ہے
☆☆☆
محمد خان ابڑو

پاکستان کو درپیش دہشت گردی کے خطرات وقت کے ساتھ اپنی شکل بدلتے رہے ہیں، مگر حالیہ مہینوں میں ایک نئی اور تشویشناک پیش رفت سامنے آئی ہے جس میں دہشت گرد تنظیمیں جدید ڈرون ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے لگی ہیں۔ بلوچستان میں سرگرم علیحدگی پسند عناصر اور خیبر پختونخوا میں کارروائیاں کرنے والے شدت پسند گروہ اب ایسے طریقے اختیار کر رہے ہیں جو ماضی کے مقابلے میں زیادہ پیچیدہ اور خطرناک ہیں۔ ڈرونز کے ذریعے نگرانی، دھماکہ خیز مواد کی ترسیل اور حملوں کی کوششیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ دہشت گرد تنظیمیں نہ صرف جدید وسائل تک رسائی حاصل کر رہی ہیں بلکہ انہیں منظم انداز میں استعمال کرنے کی تربیت بھی دی جا رہی ہے۔ بلوچستان میں سرگرم تنظیم بلوچ لبریشن آرمی کی جانب سے ڈرون ٹیکنالوجی کے استعمال کی اطلاعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ پاکستان دشمن قوتیں اس خطے کو غیر مستحکم کرنے کیلئے نئے ہتھکنڈے اپنا رہی ہیں۔ اسی طرح خیبر پختونخوا میں سرگرم تحریک طالبان پاکستان کے بارے میں بھی یہ رپورٹس سامنے آئی ہیں کہ وہ جدید ذرائع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ دونوں تنظیمیں بظاہر مختلف نظریات رکھتی ہیں، لیکن پاکستان کے خلاف کارروائیوں میں ان کے مفادات ایک جیسے دکھائی دیتے ہیں، اور یہی بات اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ان کے پیچھے کوئی بڑی منصوبہ بندی موجود ہے۔ یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ڈرون ٹیکنالوجی کا حصول اور اس کا موثر استعمال کوئی آسان کام نہیں۔ اس کیلئے مالی وسائل، تربیت، تکنیکی معلومات اور محفوظ پناہ گاہوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ تمام عوامل اس شبے کو تقویت دیتے ہیں کہ پاکستان کے خلاف سرگرم دہشت گرد تنظیموں کو بیرونی مدد حاصل ہے۔ پاکستان کے سیکورٹی حلقوں میں یہ تاثر مضبوط ہے کہ ان عناصر کو خطے میں موجود پاکستان مخالف قوتوں کی سرپرستی حاصل ہے۔ پاکستان کے عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوششیں نئی نہیں ہیں۔ ماضی میں بھی دشمن قوتیں مختلف طریقوں سے پاکستان کو کمزور کرنے کی کوشش کرتی رہی ہیں۔ خاص طور پر بھارت پر بارہا یہ الزام عائد کیا جاتا رہا ہے کہ وہ بلوچستان اور دیگر علاقوں میں بدامنی پھیلانے والے عناصر کی پشت پناہی کرتا ہے۔ پاکستان کے کئی سیکورٹی ماہرین اس بات کی نشاندہی کر چکے ہیں کہ بلوچستان میں سرگرم دہشت گرد تنظیموں کو بیرونی فنڈنگ اور تربیت فراہم کی جاتی رہی ہے۔ اسی طرح افغانستان کی صورتحال بھی پاکستان کی سلامتی سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ افغانستان میں برسر اقتدار افغان طالبان نے بارہا یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کیخلاف استعمال نہیں ہونے دی جائے گی، مگر زمینی حقائق اس سے مختلف نظر آتے ہیں۔ پاکستان میں ہونے والی متعدد دہشت گرد کارروائیوں کے تانے بانے افغانستان میں موجود ٹھکانوں سے جا ملتے ہیں۔ تحریک طالبان پاکستان کے بہت سے عناصر افغان سرزمین پر پناہ لیے ہوئے ہیں اور وہاں سے پاکستان کے خلاف کارروائیوں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ ڈرونز کے استعمال کا نیا رجحان بھی اسی بڑے تناظر کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ جب دہشت گرد تنظیمیں سرحد پار محفوظ پناہ گاہیں حاصل کر لیں اور انہیں مالی و تکنیکی مدد بھی میسر ہو تو ان کیلئے جدید ٹیکنالوجی حاصل کرنا مشکل نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے عوام میں یہ تشویش بڑھ رہی ہے کہ افغانستان کی سرزمین اب بھی پاکستان دشمن عناصر کیلئے استعمال ہو رہی ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ پاکستان کی فوج نہ صرف سرحدوں کی محافظ ہے بلکہ اندرونی سلامتی کو یقینی بنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ دہشت گردوں کی جانب سے ڈرونز کے استعمال کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ریاست کمزور ہو گئی ہے بلکہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ دشمن روایتی میدانوں میں ناکامی کے بعد نئے طریقے اختیار کر رہا ہے۔

پاکستان کی افواج اور سیکورٹی ادارے جدید ٹیکنالوجی سے بخوبی واقف ہیں اور وہ اس نئے خطرے سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں دہشت گرد گروہ ڈرونز کا استعمال کر رہے ہیں اور اس کے مقابلے کیلئے موثر دفاعی نظام بھی تیار کیے جا چکے ہیں۔ پاکستان بھی اس میدان میں پیش رفت کر رہا ہے اور مستقبل میں اس حوالے سے مزید اقدامات متوقع ہیں۔ یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ دشمن صرف میدان جنگ میں ہی نہیں بلکہ ابلاغ عامہ کی جنگ میں بھی سرگرم ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے پروپیگنڈا پھیلایا جاتا ہے تاکہ عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان بداعتمادی پیدا کی جا سکے۔ جب بھی کوئی دہشت گرد کارروائی ہوتی ہے تو بعض عناصر فوراً ریاستی اداروں پر تنقید شروع کر دیتے ہیں، حالانکہ ایسے مواقع پر اتحاد اور یکجہتی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے عوام درحقیقت پاکستان کے سب سے زیادہ محب وطن شہریوں میں شمار ہوتے ہیں۔ یہی لوگ دہشت گردی کا سب سے زیادہ نقصان اٹھاتے ہیں اور یہی لوگ امن کے سب سے بڑے خواہاں بھی ہیں۔ دہشت گرد تنظیمیں دراصل انہی علاقوں کے نوجوانوں کو گمراہ کر کے انہیں اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرتی ہیں۔ اسلئے ضروری ہے کہ نوجوان نسل کو تعلیم، روزگار اور مثبت مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ دشمن کیلئے انہیں استعمال کرنا مشکل ہو جائے۔ پاکستان ایک مضبوط ریاست ہے جس کی بنیاد عوام اور افواج کے باہمی اعتماد پر قائم ہے۔ ماضی میں بھی پاکستان کو مختلف خطرات کا سامنا رہا ہے مگر ہر بار قوم نے متحد ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنایا ہے۔ ڈرون دہشت گردی کا یہ نیا رجحان وقتی طور پر تشویش کا باعث ضرور ہے مگر یہ پاکستان کے عزم کو کمزور نہیں کر سکتا۔ پاکستان کی افواج، سیکورٹی ادارے اور عوام ایک صفحے پر ہیں اور یہی اتحاد دشمن کیلئے سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

CamScanner

## خضدار۔ بلوچستان کا اہم شہر، جو ایک نئی کروٹ لے رہا ہے

خضدار بلوچستان کے قلب میں واقع ایک ایسا شہر ہے جو صدیوں پرانی تاریخی جغرافیائی اہمیت اور جدید دور کی ترقیاتی منازل کے درمیان ایک منفرد سفر سے گزر رہا ہے۔ یہ شہر نہ صرف اپنی ثقافتی

تحریر: منیر احمد زہری

ورثے اور قبائلی روایات کا امین ہے۔ بلکہ آج یہ سندھ اور مکران کو ملانے والی شاہراہوں کا مرکز بن کر ایک اہم تجارتی اور مواصلاتی جنکشن کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ خضدار کی تاریخ اگرچہ شاندار ہے لیکن اسے ہمیشہ سے کچھ بنیادی مسائل کا سامنا رہا ہے۔ ماضی میں یہ شہر قبائلی تنازعات، پسماندگی اور بنیادی ڈھانچے کی کمی جیسے چیلنجز سے دوچار رہا ہے۔ تعلیم، صحت اور صاف پانی جیسی بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے اس علاقے کی ترقی کی رفتار کو سست رکھا۔ دور دراز کے علاقوں میں مواصلاتی نظام کا فقدان اور سڑکوں کی خستہ حالی نے بھی شہری علاقوں کے ساتھ دیہی آبادی کے رابطے کو کمزور کیا خضدار میں سیاسی عدم استحکام اور امن وامان کی صورتحال نے بھی سرمایہ کاری اور معاشی سرگرمیوں کو متاثر کیا۔ یہی وجہ تھی کہ خضدار طویل عرصے تک اپنی حقیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے سے قاصر رہا۔ یہ مسائل صرف سرکاری سطح پر نہیں بلکہ معاشرتی سطح پر بھی موجود رہے جہاں شعور کی کمی اور وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم جیسے عوامل نے بھی اپنا کردار ادا کیا۔ آج خضدار ایک نئے دور کا آغاز کر رہا ہے جہاں یہ تیزی سے ترقی کے منازل طے کر رہا ہے۔ خضدار کو سندھ اور مکران (گوادر پورٹ) کو ملانے والی اہم شاہراہوں کے سنگم پر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ چاروں اطراف سے گزرنے والی یہ قومی شاہراہیں نہ صرف مقامی تجارت کو فروغ دے رہی ہیں بلکہ چین پاکستان اقتصادی راہداری کے تناظر میں بھی اس کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ یہ شہر اب گوادر سے شروع ہونے والی اقتصادی سرگرمیوں کے لیے ایک کلیدی ٹرانزٹ پوائنٹ بن چکا ہے۔ یہ سڑکیں سامان کی نقل وحمل کو تیز اور سستا بنا رہی ہیں، جس سے کاروباری لاگت میں کمی آ رہی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ خضدار میں بنیادی ڈھانچے میں بھی بہتری آ رہی ہے۔ نئی سڑکیں، تعلیمی ادارے اور صحت کی سہولیات قائم کی جا رہی ہیں۔ شہر میں جدید تعلیمی اداروں کی موجودگی سے نہ صرف مقامی نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع مل رہے ہیں بلکہ دیگر شہروں سے بھی طلباء یہاں کا رخ کر رہے ہیں شاہراہوں کے بہتر ہونے اور ڈی پورٹ کی حیثیت ملنے سے خضدار میں تجارتی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ نئی منڈیاں، کاروباری مراکز اور ہاؤسنگ سوسائٹیز کی تعمیر سے شہر کی معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے سرمایہ کار اب اس شہر کو ایک پرکشش مقام کے طور پر دیکھ رہے ہیں جہاں انہیں بہتر لاجسٹک اور مواصلاتی نیٹ ورک کی سہولت میسر ہیان تمام ترقیاتی منازل کے باوجود خضدار اور گردونواح کے تحصیلوں کو اب بھی کچھ چیلنجز کا سامنا ہے۔ امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے، تعلیم اور صحت کے معیار کو مزید بلند کرنے اور صاف پانی وبجلی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ شہری منصوبہ بندی اور ماحولیاتی تحفظ پر بھی خصوصی توجہ دینا ہوگی تاکہ یہ ترقی پائیدار ہو سکےخضدار ایک ایسا شہر ہے جو اپنے ماضی کے مسائل سے نکل کر ایک روشن مستقبل کی جانب گامزن ہے۔ اس کا اسٹریٹیجک اسے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے خطے میں ایک اہم کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ مناسب منصوبہ بندی اور مسلسل کوششوں سے خضدار مستقبل میں ایک مثالی تجارتی اور ثقافتی مرکز کے طور پر ابھر سکتا ہے۔ خضدار ایک شہر سے بڑھ کر بلوچستان کی ثقافتی اور جغرافیائی شناخت کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ نہ صرف تجارتی شاہراہوں کا مرکز ہے بلکہ صدیوں پرانی بلوچ ثقافت، قبائلی اقدار اور علاقائی روایات کا بھی امین ہے۔ ماضی میں خضدار میں تعلیمی سہولیات کا فقدان تھا لیکن اب یہ صورتحال تبدیل ہو رہی ہے بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی جھالاوان میڈیکل کالج، شہید سکندر یونیورسٹی کیمپس جیسے ادارے اس شہر کو ایک تعلیمی مرکز کے طور پر ابھار رہے ہیں۔ یہ یونیورسٹیاں نہ صرف انجینئرنگ کے شعبے میں اعلیٰ تعلیم فراہم کر رہی ہے بلکہ مقامی نوجوانوں کو تکنیکی مہارتیں سکھا کر انہیں روزگار کے قابل بھی بنا رہی ہے۔ اس کے علاوہ، کالجز اور سکولز کا جال بھی پھیل رہا ہے، جو شرح خواندگی میں اضافے کا باعث بن رہا ہے۔ تعلیم کا فروغ نہ صرف غربت کے خاتمے میں مدد دے رہا ہے بلکہ یہ نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھ کر انہیں مثبت سرگرمیوں میں مشغول کرنے کا بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔ خضدار کو آج بھی پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ زیر زمین پانی کی سطح تیزی سے گر رہی ہے اور بارشوں کا انحصار ناکافی ہےاس مسئلے سے نمٹنے کے لیے چیک ڈیمز کی تعمیر پانی کے بہتر انتظام اور شہریوں میں پانی کے استعمال کی آگاہی پھیلانا انتہائی ضروری ہےجدید آبپاشی کے طریقوں کو اپنا کر زراعت میں پانی کا استعمال کم کیا جا سکتا ہے شہر میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نہ صرف عام زندگی کو متاثر کرتی ہے بلکہ کاروباری سرگرمیوں اور تعلیمی اداروں کے کام میں بھی رکاوٹ بنتی ہے۔ نئے پاور پلانٹس کی تنصیب، بجلی کی تقسیم کے نظام کو بہتر بنانا اور شمسی توانائی جیسے متبادل ذرائع کو فروغ دینا اس مسئلے کا حل ہو سکتا ہے اگرچہ بڑے شہروں کے مقابلے میں خضدار میں صحت کی سہولیات بہتر ہوئی ہیں، تاہم اب بھی اسپتالوں میں عملے کی کمی، جدید آلات کی عدم دستیابی اور دور دراز علاقوں تک طبی سہولیات کی رسائی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ موبائل ہیلتھ یونٹس کا قیام اور سرکاری اسپتالوں کی اپ گریڈیشن سے اس صورتحال کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ خضدار شہر کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر بہتر شہری منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ اگر موجودہ چیلنجز سے موثر طریقے سے نمٹا جائے اور حکومتی پالیسیاں مقامی ضروریات کے مطابق بنائی جائیں تو خضدار نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے خطے کے لیے ایک رول ماڈل شہر بن سکتا ہے۔